حیدرآباد میں ایرانی قونصل خانے کی جانب سے 46واں یوم آزادی کا شاندار جشن

حیدرآباد۔ 7فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ایرانی قونصل خانہ کی جانب سے ٹریڈنٹ ہوٹل مادھا پور ہائی ٹیک سٹی حیدرآباد میں اسلامی جمہوریہ ایران کے 46ویں یوم آزادی کا پرتکلف جشن منعقد کیا گیا۔ اس تقریب میں شہر کی ممتاز شخصیات، علما، دانشوروں، سیاسی اور سماجی رہنماں، حکومتی اہلکاروں اور میڈیا کے نمایاں افراد نے شرکت کی تقریب کا آغاز ایران اور ہندوستان کے قومی ترانوں سے ہوا جس کو اسکول کے بچوں نے دلکش انداز میں پیش کیا اس کے بعد قونصل جنرل ایران مقیم حیدرآباد آغا مہدی شارخی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اپنے خطاب میں ایران کی گزشتہ 46 سالوں کی شاندار ترقی اور کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی انقلاب کے بعد سے ایران نے ہر میدان میں بے مثال ترقی کی ہے خاص طور پر سائنس، ٹیکنالوجی، تعلیم اور ثقافت کے شعبوں میں۔ قونصل جنرل نے ایران اور ہندوستان کے تاریخی تعلقات کو یاد کیا اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی، ثقافتی اور سفارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم میں اضافے کی کافی گنجائش ہے اور اس سلسلے میں مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ تقریب میں ترکی کے قونصل جنرل، تلنگانہ کے پرنسپل سکریٹری جناب جے شنکر، مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن، مجلس علما ہند کے صدر مولانا سید تقی رضا عابدی، مولانا شبیر نقش بندی، مولانا متعین شاہ قادری، ایم ایل سی جناب عامر علی خان روزنامہ سیاست کے ایڈیٹر، روزنامہ صدائے حسینی

کے ایڈیٹر جناب سید جعفر حسین اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ جناب عامر علی خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہندوستان اور ایران کے تعلقات صدیوں پرانے ہیں اور دونوں ممالک کی ثقافتی میراث ایک دوسرے سے گہری طور پر جڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان میں ایرانی ثقافت کی جھلک دیکھنی ہو تو حیدرآباد کے قدیم علاقے دارالشفا میں اس کی واضح مثالیں موجود ہیں۔ انہوں نے ایران کے 46ویں یوم آزادی پر ایرانی قوم کو مبارکباد پیش کی اور دونوں ممالک کے درمیان دوستی کو ہمیشہ قائم رکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ تقریب کے اختتام پر قونصل جنرل مہدی شارخی نے ترکی کے ڈپٹی قونسل اور دیگر معزز مہمانوں کے ہمراہ 46ویں سالگرہ کا کیک کاٹا۔ اس موقع پر تمام شرکا کو ایرانی پکوانوں کی دعوت دی گئی جو ایرانی ثقافت کی عکاسی کرتے تھے تقریب میں شرکت کرنے والوں نے ایران کی ترقی اور ہندوستان کے ساتھ اس کے تعلقات کو سراہا۔ شرکا نے کہا کہ ایسے پروگرام دونوں ممالک کے درمیان افہام وتفہیم کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ تقریب نہ صرف ایران کے یوم آزادی کی خوشیوں کا اظہار تھی بلکہ دونوں ممالک کے درمیان دوستی، تعاون اور مشترکہ ترقی کے عزم کا بھی ایک واضح پیغام ہے۔

ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی ستائش

حیدرآباد۔ 7فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ورلڈ اکنامک فورم نے وزیر اعلیٰ تلنگانہ اے ریونت ریڈی کی قائدانہ صلاحیتوں کی ستائش کی ہے۔ ریاست کو ترقی دینے ان کے ویژن اور ترقی کے نشانے کو حاصل کرنے جو حکمت عملی تیار کی گئی ہے، اس کو ناقابل فراموش قرار دیا گیا۔ بالخصوص عالمی مسائل جیسے کہ عوام کی خوشحالی، شہری حمل ونقل کی سہولتیں اور مساوی اقتصادی ترقی جیسے مسائل کو بین الاقوامی پلیٹ فارم پر پیش کیا ہے۔ وہ دوسروں کیلئے قابل تقلید ہیں۔ ورلڈ اکنامک فورم نے ایک مکتوب جاری کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے اقدامات کی ستائش کی۔ ریونت ریڈی کی دور اندیشی، موثر سوچ وفکر اور سماج کے فائدے کیلئے ریاست میں جو پروگرامس شروع کئے گئے ہیں، ان کی تعریف کی گئی۔ مکتوب میں بتایا گیا کہ تلنگانہ کی ترقی کیلئے جن منصوبوں پر عمل کیا جارہا ہے، بالخصوص مستقبل کو ذہن میں رکھتے ہوئے شہر کے ٹرانسپورٹ نظام کو بہتر بنانے، عوام کو بہتر معیار زندگی فراہم کرنے جو حکمت عملی تیار کی گئی، وہ معاشرے میں مساوات کو فروغ دینے، تمام شعبوں کو ترقی دینے، ماحولیات کے تحفظ اور پائیدار ترقی سے متعلق جن پالیسیوں کو متعارف کیا گیا ہے، وہ قابل ستائش ہے۔ ریونت ریڈی نے آئندہ چند سال میں تلنگانہ کی معیشت ایک ٹریلین ڈالر بن جانے کا دعویٰ کرتے ہوئے ورلڈ اکنامک کانفرنس میں شرکت کرنے والے سرمایہ کاروں کو متاثر کیا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی، ہنر، گرین انرجی اور پائیدار مساوی ترقی میں تلنگانہ کو لیڈر بنانے کی جو حکمت عملی تیار کی گئی ہے، وہ بھی قابل تعریف ہے۔ رائزنگ تلنگانہ 2050ء کے ویژن کو پورا کرنے بہترین پالیسی تیار کی گئی ہے۔ حیدرآباد کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا ہب بنانے کا منصوبہ تیار کیا گیا جو سرمایہ کاروں کو حیدرآباد اور تلنگانہ کی جانب راغب کررہا ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم نے کہا کہ ہم، وزیر اعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی کی جانب سیمستقبل کے جو منصوبے تیار کئے گئے، اس کو عملی جامہ پہنانے حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔ فورم کے مکتوب پر کانگریس قائدین نے مسرت کا اظہار کرکے اس کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی تلنگانہ کو دنیا کیلئے ایک ماڈل کے طور پر متعارف کرانے میں کامیاب ہوئے، فورم کی ستائش اس کا ثبوت ہے۔ وزیر اعلیٰ کے نئے منصوبوں، اختراعی اسکیمات، عوامی بہبود کی پالیسیوں اور ترقیاتی پروگراموں کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا جارہا ہے۔

تلنگانہ میں ایک مسلم قائد کو پی سی سی کے کارگزار صدر بنانے کا فیصلہ

چیف منسٹر ریونت ریڈی کی کھڑگے اور وینوگوپال سے ملاقات

حیدرآباد۔ 7فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کی نئی ٹیم کی تشکیل کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور

ایک یا دو دن میں اس کا باضابطہ اعلان ہوگا۔ دہلی کے دورہ میں مصروف چیف منسٹر ریونت ریڈی اور پی سی سی صدر مہیش کمار گوڑ نے جمعہ کو ملکیارجن کھرگے سے ملاقات کی۔ کانگریس ذرائع کے مطابق پی سی سی میں 4 کارگذار صدور مقرر کئے جائیں گے۔ ان میں سماجی توازن کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ان میں سے ایک صدر مادیگا طبقہ سے، ایک مسلم، ایک لمباڑہ اور ایک ریڈی طبقے سے ہوگا۔ اسی طرح 15 سے 20 افراد کو پارٹی کے نائب صدور کے طور پر مقرر کرنیکا امکان ہے۔ اس کے علاوہ پارٹی سے منسلک تنظیموں کے صدور اور ضلعی صدور کے تقرر پر بھی غور کیا جارہا ہے۔

کاسٹ سروے میں غلطیوں کی کوئی گنجائش نہیں: پونم

حیدرآباد۔ 7فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاستی وزیر بہبود پسماندہ طبقات پونم پربھاکر نے جمعہ کے روز دعویٰ کیا کہ ریاست میں کرائے گئے کاسٹ سروے میں کوئی غلطی نہیں ہے تاہم انہوں نے کاسٹ گروپوں پر زور دیا کہ اگر غلطیاں ہیں تو حکومت کے علم میں لائیں۔ انہوں نے اپوزیشن جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ اس معاملہ پر سیاست نہ کریں اور وہ بی سی طبقات کو انصاف دلانے کو یقینی بنانے میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ وزیر نے دعویٰ کیا کہ کاسٹ سروے میں ایک فیصد غلطی کی بھی گنجائش نہیں ہے۔ اگر کوئی غلطی /غلطیاں ہوں تو انہیں ہماری نوٹس میں لائیں۔ کریم نگر میں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے پونم پربھاکر نے یہ بات کہی۔ انہوں نے ادعا کیا کہ بی آر ایس قائدین نے اس سروے میں شرکت نہیں کی اور یہ قائدین، صرف کاسٹ سروے کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ ایسے افراد جنہوں نے کاسٹ سروے میں حصہ نہیں لیا، انہیں سروے پر بات کرنے کا کوئی حق بھی نہیں ہے۔ انہوں نے بی آر ایس قائدین سے مطالبہ کیا کہ وہ بی سیز سے معذرت خواہی کریں۔ ریاستی وزیر نے دعویٰ کیا کہ کاسٹ سروے کی پورے ملک میں ستائش کی جارہی ہے مگر چند افراد، شکوک وشبہات کا اظہار کرتے ہوئے اس معاملہ پر سیاست کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ کانگریس قائد راہول گاندھی نے ملک بھر میں ذات کا سروے کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر بہبود پسماندہ طبقات نے مزید کہا کہ حکومت، ادارہ جات مقامی کے انتخابات میں بی سیز کو 42 فیصد تحفظات دینے کیلئے تیار ہے۔ آزادی کے بعد سے بی سی مردم شماری کا مطالبہ کیا جارہا ہے تھا اس لئے ہماری حکومت نے کامیابی سے ذات کا سروے کرایا ہے۔ عوام نے اعزازی طور پر معلومات فراہم کئے ہیں۔ انہوں نے ذات پات کے سروے پر بی جے پی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ بی جے پی نے عدالت میں حلف نامہ داخل کرتے ہوئے کہا کہ ذات کی مردم شماری نہیں کرائے گی۔ پونم پربھاکر نے بی جے پی کو جاگردارانہ پارٹی قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سروے ڈیٹا سے فلاحی اسکیمات کی تیاری اور اس کے نفاذ میں مدد ملے گی۔ اسی ڈیٹا کی بنیاد پر ہم سب پلان بناسکتے ہیں۔ ریزرویشن، نوکریاں فراہم کرسکتے ہیں۔ خود روزگار اور دیگر اسکیمات میں بی سیز کی نمائندگی میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ حکومت نے 4فروری کو اسمبلی کاسٹ سروے کی رپورٹ پیش کی ہے۔

راشن کارڈ کیلئے می سیوا سنٹرس پر درخواست داخل کرنے کی سہولت۔ تلنگانہ حکومت کا فیصلہ

حیدرآباد۔ 7فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے نئے فوڈ سیکیورٹی (راشن) کارڈز کے اجرا اور موجودہ کارڈز میں خاندان کے افراد کے اضافے کے عمل کو مزید آسان بنانے کے لیے اہم فیصلہ لیا ہے۔ سرکاری احکامات کے مطابق، ریاست بھر میں می سیوا سینٹرز کے ذریعے یہ درخواستیں جمع کرائی جا سکتی ہیں، تاکہ مستحق افراد کو بروقت سہولت فراہم کی جا سکے۔ کمشنر سول سپلائیز کی جانب سے جاری کردہ اعلامیہ

کے مطابق، حکومت نے ایک کابینہ سب کمیٹی تشکیل دی ہے جو نئے راشن کارڈز کے لیے اہلیت کے معیار اور درخواست کے عمل کا جائزہ لے گی۔ اس کمیٹی کی سفارشات کو 4 جنوری 2025 کو کابینہ نے منظور کرلیا ہے، جس کے بعد اس عمل کو تیز اور آسان بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ تلنگانہ کے چیف سیکریٹری نے تمام ڈسٹرکٹ کلیکٹرز کو ہدایت دی ہے کہ وہ اندیراما اندلو اور اندیراما آستمیہ بھروسہ اسکیموں کے تحت راشن کارڈز کے اجرا اور موجودہ کارڈز میں افراد کے اضافے کے عمل کو تیزی سے مکمل کریں۔ مزید برآں، حکومت نے ہدایت جاری کی ہے کہ درخواستیں پراجا پالانا سیوا کیندرا کے ذریعے بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں، تاکہ عوام کو مزید سہولت فراہم کی جا سکے۔ اسٹیٹ انفارمیٹکس آفیسر، NIC حیدرآباد کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ می سیوا سینٹرز میں آن لائن ڈیٹا بیس کو فعال کرے، تاکہ درخواستوں کی پروسیسنگ تیز اور شفاف طریقے سے انجام دی جا سکے۔ تلنگانہ حکومت نے واضح کیا ہے کہ اس اقدام کا مقصد زیر التوا درخواستوں کو نمٹانا اور مستحق افراد تک راشن کارڈز کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

ریاست میں بی جے پی کے 8 اور کانگریس کے 8 ارکان پارلیمنٹ مساوی ہے صفر

تلنگانہ کے ساتھ بی جے پی کی ناانصافی اور کانگریس کی خاموشی پر کے کویتا رکن قانون ساز کونسل کی شدید تنقید

حیدرآباد۔ 7فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلواکنٹلہ کویتا نے پالمورو۔ رنگاریڈی لفٹ ایریگیشن پروجیکٹ کو قومی پروجیکٹ کا درجہ نہ دینے پر بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت پر شدید تنقید کی۔ سوشل میڈیا پر ٹویٹ کے علاوہ میڈیا سے گفتگو کے دوران کویتا نے بی جے پی اور کانگریس دونوں پر تلنگانہ کے مفادات کو نظر انداز کرنے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ قیام تلنگانہ کے وقت سے ہی ریاست کو مرکزی حکومت کی طرف سے مسلسل امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔ بی جے پی جو کہ مرکز میں مسلسل تیسری مرتبہ اقتدار میں آئی ہے اور کانگریس اس وقت ریاست میں حکومت کررہی ہے، دونوں ہی جماعتیں تلنگانہ کے جائز حقوق کے حصول میں ناکام رہی ہیں۔ تلنگانہ کے مفادات کے تحفظ کے لئے کوئی خاطر خواہ اقدامات روبہ عمل نہیں لائے ہیں۔ کے کویتا نے اسے 0 = 8+8" ماڈل کی واضح مثال قرار دیا اور کہا کہ دونوں جماعتیں سیاسی فائدہ اٹھاتی ہیں لیکن تلنگانہ کے عوام کو کچھ نہیں دیتیں۔ سابقہ بی آر ایس حکومت میں کے سی آر کی قیادت میں روبہ عمل لائیگئیا قدامات کو یاد کرتے ہوئے بی آر ایس لیڈر کیکویتا نے کہا کہ کے سی آر نے مرکزی حکومت کو پی آر ایل آئی پی کو قومی پروجیکٹ کا درجہ دینے کے لئے 13 سے زائد مرتبہ درخواستیں پیش کی تھیں۔ ان کی بے لوث اور انتھک کوششوں کے باوجود مرکز کا امتیازی رویہ جاری ہے۔ کویتا نے کانگریس کی زیر قیادت تلنگانہ حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ریاست کے حقوق کے حصول کے لئے آواز بلند کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ تلنگانہ کی آواز دہلی میں گونجے اور عوام کی امنگیں اور بھلائی مقدم اور اولین ترجیح ہو۔ کیکویتا نے اپنے ایکس (X) ہینڈل پر پوسٹ کیا کہ 8 بی جے پی ایم پی اور 8 کانگریس ایم پی تلنگانہ کیلئے صفر کے مساوی ہے۔ پالمورو۔ رنگاریڈی لفٹ ایریگیشن پروجیکٹ) پی آر ایل آئی پی (کو قومی درجہ نہ دینا بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت کا ایک اور واضح امتیازی اقدام ہے۔ تلنگانہ کے قیام سے ہمیں مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔ بجٹ کی غیر منصفانہ تقسیم، پروجیکٹس کی منظوری میں امتیازی سلوک، ہماری ثقافت اور تہواروں کا عدم احترام اور اب پی آر ایل آئی پی کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا جانا ایک طویل استحصال کی تاریخ کا نیا باب ہے۔ تلنگانہ کے عوام سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔ ہماری ریاست سے آٹھ ایم پیز والی پارٹی کچھ بھی نہیں دے رہی ہے۔ یہ بی جے پی کا تلنگانہ کے لئے اصل تعاون، صفر احتساب، صفر احترام کی واضح مثال ہے۔ کویتا نے تلنگانہ کے جائز حقوق کے لئے کھڑی ہو اور آواز بلند کرے۔ سابق وزیر اعلیٰ کے سی آر کی قیادت میں بی آر ایس حکومت نے پی آر ایل آئی پی کے خصوصی درجہ کے لئے کافی کوششیں کیں۔ کانگریس حکومت کو بھی چاہئے کہ وہ تلنگانہ کی آواز کو دہلی میں اٹھائے اور عوام کی امنگیں اور بھلائی کو سب سے مقدم رکھے۔ یہ بی جے پی، کانگریس اور ان کے آٹھ جمع آٹھ مساوی صفر ماڈل کی مشترکہ ناکامی ہے۔

جموں پولیس نے بھتہ خوری کا معاملہ حل کرلیا

جموں، 7 فروری (ہ س)۔ پولیس پوسٹ سروال نے پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھتہ خوری کے ایک سنگین واقعے کو محض 24 گھنٹوں میں حل کر لیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق نیو پلاٹ جموں کے رہائشی سدھاما شرما ولد اندر داس شرما نے پولیس کو تحریری شکایت میں اطلاع دی کہ ایک نامعلوم شخص ان کے گھر میں زبردستی داخل ہوا، ان کے بیٹے کو ٹوکا دکھا کر خوفزدہ کیا اور 175 گرام سونے کے زیورات اور دو لاکھ روپے نقدی چھین کر فرار ہو گیا۔ چوری شدہ سامان کی کل مالیت تقریباً 20 لاکھ روپے بتائی گئی۔ شکایت موصول ہونے پر پولیس اسٹیشن بخشی نگر میں متعلقہ دفعہ کے تحت مقدمہ درج کر کے فوری تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ جس کی قیادت انچارج پولیس پوسٹ سروال نے کی، جبکہ ایس ایچ او تھانہ بکش نگر نے کارروائی کی نگرانی کی۔ تحقیقاتی ٹیم نے انتھک محنت کرتے ہوئے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور جدید تکنیکی ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے آخر کار ملزم راہول شرما ولد کیول کرشن ساکنہ رتنال، بشنہ جموں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔

امریکہ سے تارکین وطن کی ہتھکڑیاں پہنا کر واپسی پر کانگریس کا احتجاج

مودی اور ٹرمپ کے خلاف نعرے

حیدرآباد۔ 7فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) امریکہ سے غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کے طریقہ کار اور انہیں ہتھکڑیاں پہنا کر ملٹری طیارہ میں ہندوستان پہنچنے کی امریکی حکومت کے خلاف تلنگانہ

کانگریس قائدین اور کارکنوں نے آج گاندھی بھون میں زبردست احتجاج کیا اور امریکہ کے صدر ٹرمپ اور وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف ڈان، ڈان کے نعرے بلند کئے اور ڈونالڈ ٹرمپ کی تصاویر کو پیروں تلے روندا گیا اور انتباہ دیا گیا کہ تارکین وطن کے ساتھ دہشت گرد جیسا سلوک کیا جائے گا تو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ احتجاج میں سابق وزیر محمد علی شبیر، سینئر کانگریس قائدین ہنمنت را، جنرل سکریٹری فیروز خان، صدر مہیلا وبھاگ سنیتا را اور دیگر جو ہاتھوں میں ہتھکڑی باندھے ہوئے اور پلے کارڈ تھامے ہوئے تھے حصہ لیا۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وی ہنمنت را اور فیروز خان نے کہا کہ ہندوستانی تارکین وطن یا طلبا دہشت گرد نہیں بلکہ انہیں ہتھکڑی باندھ کر ملٹری طیارہ میں جانوروں کی طرح بھر کر ہندوستان بھیجا جائے اگر ہندوستانی تارکین وطن غیر قانونی طور پر مقیم ہیں تو انہیں عزت کے ساتھ وطن واپس بھیجنے کا امریکی حکومت کو قانونی حق حاصل ہے۔ اس کے برعکس اگر ان کے ساتھ دہشت گرد جیسا سلوک کیا جائے تو ہم برداشت نہیں کریں گے۔ کانگریس قائدین مرکز کی بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کی امریکی حکومت کے مظالم پر خاموشی کو افسوسناک قرار دیا اور کہا کہ مودی کی ٹرمپ کے ساتھ ذاتی دوستی ہوسکتی ہے لیکن یہ ہندوستان کی عزت اور وقار کا مسئلہ ہے۔ تارکین وطن کوئی چور ڈاکو نہیں ہے ان کے ساتھ قیدیوں جیسا سلوک کیا جائے۔ ہندوستانی تارکین وطن ایک باعزت ملک کے شہری ہیں۔ احتجاجی قائدین نے مودی سے کہا کہ وہ امریکہ کی غلامی بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ تارکین وطن کو ہتھکڑیاں ڈالکر وطن واپس کرنا ہندوستان کی توہین اور انہیں بدنام کرنا ہے۔ فیروز خان نے ڈونالڈ ٹرمپ پر شدید برہمی ظاہر کرتے ہوئے ہندوستانیوں کی توہین پر معذرت خواہی کرنے کا مطالبہ کیا۔ بصورت دیگر امریکہ کے خلاف احتجاج میں مزید شدت پیدا کرنے کا انتباہ دیا۔ احتجاج میں کانگریس اقلیتی قائدین محمد مکرم سکریٹری رنگاریڈی، محمد خواجہ حسین، سید دلاور حسین و دیگر نے حصہ لیا۔

زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کیلئے محنت سے تعلیم حاصل کرنی چاہیے

کلکٹر حیدرآباد انودیپ دوریشیٹی

حیدرآباد۔/7فروری) سفیر نیوز/صدائے حسینی (کلکٹر حیدرآباد انودیپ دوریشیٹی نے کہا کہ زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کے لیے ایک واضح ہدف مقرر کرکے محنت سے تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ انہوں نے گن فاؤنڈری مہبوبیہ گورنمنٹ ہائی اسکول میں منعقدہ ایک تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی جہاں اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) کی جانب سے کارپوریٹ سوشیل ریسپانسیبلیٹی پروگرام کے تحت 50 طالبات میں سائیکلیں تقسیم کی گئیں۔ کلکٹر نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ دلجمعی سے تعلیم حاصل کریں کیونکہ دسویں جماعت کے امتحانات زندگی میں ایک اہم موڑ ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت تعلیم کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور طلبہ کی مدد کے لیے خصوصی کلاسز اور ناشتے کا انتظام کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر SBI کے AGM سریش، LDM سہرا منیم، DEO آر روہنی، ہیڈ ماسٹر گرجا، اساتذہ اور طلبہ موجود تھے۔

عوام کی توقعات پر پورا اترنا ہی ہمارا مقصد

بھوپال، 7فروری (ہ س)۔ وزیر مملکت پسماندہ طبقات اور اقلیتی بہبود (آزادانہ چارج) محترمہ کرشنا گور نے کہا کہ ان کا مقصد عوام کی توقعات پر پورا اترنا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز مسرود کے وارڈ 52 میں 1.2 کروڑ روپے کی لاگت سے کئے جانے والے مختلف ترقیاتی کاموں کا سنگ بنیاد تقریب کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ مسرود منڈل کے شیتل ہائٹس میں سڑک کی تعمیر کا کام پہلے ہی ہو چکا ہے۔ اب عوام کے مطالبے پر 19 لاکھ روپے کی لاگت سے ڈامر کاری کا کام کیا جارہا ہے۔ کالونی کے مکینوں سے جو بھی توقعات وابستہ ہیں، ہم انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس علاقے کی سیوریج لائن کو امرت یوجنا فیز ٹو سے بھی جوڑا جائے گا۔ وارڈ 52 میں شیتل ہائٹس پر مسرود گاوں کے پیچھے 19 لاکھ روپے کی لاگت سے سڑک کے ڈامر کاری کے کام کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے، بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔